بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَعَلٰى يَتَّقِيْ بِاَنَّهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲ وفا ۱۳۴۴ ہش ۱۳ یکم ربیع الاول ۱۳۸۵ھ ۲ جولائی ۶۵ء | نمبر ۱۴۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ ایمان باللہ کو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے

کوئی فعل اس سے ایسا سرزد نہیں ہونا چاہیئے جو اللہ تعالےٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو

"خدا تعالےٰ پر ایمان دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ ایمان ہے جو صرف زبان تک محدود ہے اور اس کا اثر افعال اور اعمال پر کچھ نہیں۔ دوسری قسم ایمان باللہ کی یہ ہے کہ عملی شہادتیں اس کے ساتھ ہوں۔ پس جب تک یہ دوسری قسم کا ایمان پیدا نہ ہو میں نہیں کہہ سکتا کہ ایک آدمی خدا کو مانتا ہے۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک شخص اللہ تعالےٰ کو مانتا بھی ہو اور پھر گناہ بھی کرتا ہو۔ دنیا کا بہت بڑا حصہ پہلی قسم کے ماننے والوں کا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں مگر یہ دیکھتا ہوں کہ اس اقرار کے ساتھ ہی وہ دنیا کی نجاستوں میں مبتلا اور گناہ کی کدورتوں سے آلودہ ہیں۔ پھر وہ کیا بات ہے کہ وہ خاصہ جو ایمان باللہ کا ہے اس کو حاضر و ناظر ان کر پیدا نہیں ہوتا؟ دیکھو انسان ایک ادنےٰ درجہ کے چوہڑے چمار کو دیکھ کر اس کی چیز نہیں اٹھاتا۔ پھر اس خدا کی مخالفت اور اس کے احکام کی خلاف ورزی میں دلیری اور جرأت کیوں کرتا ہے جس کی بابت کہتا ہے مجھے اس کا اقرار ہے۔ میں اس بات کو مانتا ہوں کہ دنیا کے اکثر لوگ ہیں جو اپنی زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں۔ کوئی پرمیشر کہتا ہے کوئی گاڈ کہتا ہے کوئی اور نام لکھتا ہے۔ مگر جب عملی پہلو سے ان کے اس ایمان اور اقرار کا امتحان لیا جاوے اور دیکھا جاوے تو کہنا پڑے گا کہ وہ نرا دعوےٰ ہے جس کے ساتھ عملی شہادت کوئی نہیں۔ انسان کی فطرت میں یہ امر واقعہ ہے کہ وہ جس چیز پر یقین لاتا ہے اس کے نقصان سے بچنے اور اس کے منافعہ کو لینا چاہتا ہے۔ دیکھو سنکھیا ایک زہر ہے اور انسان جبکہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ اس کی ایک رتی بھی ہلاک کرنے کو کافی ہے تو کبھی اس کو کھانے کے لئے دلیری نہیں کرتا اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اس کا کھانا ہلاک ہونا ہے۔ پھر کیوں وہ خدا تعالےٰ کو مان کر ان نتائج کو پیدا نہیں کرتا جو ایمان باللہ کے ہیں۔ اگر سنکھیا کے برابر بھی اللہ تعالےٰ پر ایمان ہو تو اس کے جذبات اور جوشوں پر موت وارد ہو جاوے مگر نہیں یہ کہنا پڑے گا کہ نرا قول ہی قول ہے۔ ایمان کو یقین کا رنگ نہیں دیا گیا ہے۔ یہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے اور دھوکہ کھاتا ہے جو کہتا ہے کہ میں خدا کو مانتا ہوں۔

پس پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے اس ایمان کو درست کرے جو وہ اللہ پر رکھتا ہے۔ یعنی اس کو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے کہ کوئی فعل ایسا اس سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالےٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۱۲-۳۱۳)

مسعود احمد مبشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم جولائی بوقت ۷ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

— ● ربوہ یکم جولائی۔ آج صبح سے یہاں نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام تعلیم القرآن کلاس باقاعدہ شروع ہو گئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے آج صبح ۷ بجے مسجد مبارک میں ایک مختصر لیکن نہایت جامع تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ کلاس کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے علم قرآن سیکھنے سے متعلق کلاس میں شرکت کرنے والے احباب کو بعض نہایت ہی قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ کی اس افتتاحی تقریر کا خلاصہ کسی آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ کلاس مسلسل ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ اس میں مختلف مقامات کے ۱۱۶ احباب شرکت کر رہے ہیں۔ کلاس روزانہ صبح ۷ بجے سے شروع ہو کر سوا گیارہ بجے تک جاری رہا کرے گی۔ مستورات کے لئے پردہ کا بھی انتظام ہے چنانچہ اس کلاس سے وہ بھی استفادہ کر سکتی ہیں۔

— ● ربوہ یکم جولائی۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت درد گردہ کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔ درد میں تو کمی ہے لیکن ضعف ابھی تک بہت زیادہ ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

— ● ربوہ یکم جولائی۔ مکرم شیخ نور الحق صاحب آف ایم۔ این سٹیٹ ربوہ کی والدہ صاحبہ محترمہ گزشتہ چار ماہ سے عرق النسا کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں۔

ضروری اطلاع برائے داخلہ کالج

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فرسٹ ایر کا داخلہ پانچ روز جاری رہ کر ۳۰ جون کے بعد بند ہو چکا ہے۔ اب انشاء اللہ تعالےٰ مزید پانچ روز (بغیر لیٹ فیس) کے تمبر کے اوائل میں داخلہ کیا جائیگا۔ جس کا اعلان بذریعہ اخبار کر دیا جائے گا۔ (پرنسپل)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ جولائی ۶۵ء

لا یظہر علی غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول

(قسط نمبر ۳)

ہم جو کچھ عرض کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ آپ کو ایسے وقت میں اس طرح کا جواب دینا چاہیئے جیسا کہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جواب دیا ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

"جاہل مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعوےٰ کرتا ہے مجھے ایسا کوئی دعوےٰ نہیں۔ میں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔ ہاں میں اس طور سے نبی اور رسول ہوں جس طور سے ابھی میں نے بیان کیا ہے۔ پس جو شخص میرے پر شرارت سے یہ الزام لگاتا ہے جو دعوےٰ نبوت اور رسالت کا کرتے ہیں وہ جھوٹا اور ناپاک خیال ہے۔ مجھے بروزی صورت نے نبی اور رسول بنایا ہے۔ اور اسی بناء پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اور رسول رکھا۔"

(ایک غلطی کا ازالہ مطبوعہ ۱۹۰۱ء)

یا مثلاً آپ فرماتے ہیں:۔

"میں نہیں سمجھ سکتا کہ نبی کے نام پر اکثر لوگ کیوں چڑ جاتے ہیں جس حالت میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ آنے والا مسیح اسی امت میں سے ہو گا۔ پھر اگر خدا نے اس کا نام نبی رکھ دیا تو حرج کیا ہوا۔ ایسے لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ اس کا نام امتی بھی تو رکھا گیا ہے اور امتیوں کی تمام صفات اس میں رکھی گئی ہیں۔ پس یہ مرکب نام ایک الگ نام ہے۔ اور کبھی حضرت عیسےٰ اسرائیلی اس نام سے موسوم نہیں ہوئے اور مجھے خدا نے میری وحی میں بار بار امتی کہہ کے بھی پکارا ہے اور نبی کر کے بھی پکارا ہے اور ان دونوں ناموں کے سننے سے میرے دل میں نہایت لذت پیدا ہوتی ہے اور میں شکر کرتا ہوں کہ اس مرکب نام سے مجھے عزت دی گئی۔ اس مرکب نام کے رکھنے میں حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ تا عیسائیوں پر ایک سرزنش کا تازیانہ لگے کہ تم تو عیسیٰ بن مریم کو خدا بناتے ہو مگر ہمارا نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس درجہ کا نبی ہے کہ اس کی امت کا ایک فرد نبی ہو سکتا اور عیسےٰ کہلا سکتا ہے۔ حالانکہ وہ امتی ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۸۳ مطبوعہ ۱۹۰۵ء)

معاصر لکھتا ہے کہ

"جس چیز کو ہم نبوت سمجھتے ہی نہیں اس کے متعلق کیسے کہہ دیں کہ یہ نبوت ختم نبوت کے مطابق ہے۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ جس کے ساتھ ایسا مکالمہ و مخاطبہ کرے کہ جو بلحاظ کمیت و کیفیت دوسروں سے بہت بڑھ کر ہو اور اس میں پیشگوئیاں بھی کثرت سے ہوں اسے نبی کہتے ہیں اور یہ تعریف ہم پر صادق آتی ہے۔ پس ہم نبی ہیں۔ ہاں یہ نبوت تشریعی نہیں جو کتاب اللہ کو منسوخ کرے اور نئی کتاب لائے ایسے دعوےٰ کو تو ہم کفر سمجھتے ہیں۔"

(اخبار بدر مورخہ ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

ہم عرض کرتے ہیں کہ جناب آپ کے سمجھنے نہ سمجھنے کی بات نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیا فرماتے ہیں۔ اس لئے ہمارا مطالبہ صرف اس قدر ہے کہ آپ بھی وہی فرمایا کریں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ آخر میں معاصر لکھتا ہے:۔

"یہ امر بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ کے جس ارشاد کی طرف "الفضل" نے توجہ دلائی ہے کہ:۔

"ہم اگر نبی کا لفظ اپنے متعلق استعمال کرتے ہیں تو ہم ہمیشہ وہ مفہوم لیتے ہیں جو کہ ختم نبوت کا مخل نہیں ہے۔"

یہ ایک متشابہ کلام ہے جو حضرت مسیح موعودؑ کی قلمی تحریرات میں سے نہیں بلکہ ایک زبانی ارشاد ہے جو کسی دوسرے شخص نے قلمبند کیا اس کی وہ حیثیت نہیں ہو سکتی جو آپکی قلمی تحریرات اور محکم کلام کی ہے آپؑ کا محکم کلام جو اوپر نقل کیا گیا ہے آپؑ کی قلمی تحریرات میں سے ہے "الفضل" کو چاہیئے کہ اس کو پیش نظر رکھ کر فیصلہ کرے کہ آپؑ کا دعوےٰ نبوت کا ہے یا ولایت و محدثیت کا؟"

(پیغام صلح ۶/۶۵ صفحہ ۳)

معلوم ہوتا ہے کہ اس حوالہ نے معاصر کو لاجواب کر دیا ہے اس لئے اسکی سند پر اعتراض کر ڈالا ہے۔ حالانکہ ہم نے اوپر جو حوالے نقل کئے ہیں وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قلمی تحریرات ہیں اور ان کا مفہوم سو فیصد وہی ہے جو ہمارے پیش کردہ مندرجہ بالا حوالے کا ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ آپ کے مشورہ پر الفضل عمل کرے تو عرض ہے کہ الفضل تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہر بات پر عمل کرنے کی ہی جماعت کو تلقین کرتا ہے اور آپ کے پیش کردہ حوالے اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ صرف بات یہ ہے کہ آپ کی طرح وہ ان حوالوں کا غلط استعمال نہیں کرتا۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عہدہ خلافت پر متمکن ہوتے ہی جماعت کو یہ تلقین کر دی تھی کہ "نبوت کے متعلق میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ سب احمدی حضرت مسیح موعودؑ کو نبی ظلی ہی مانتے ہیں لیکن چونکہ حضرت صاحب کے درجہ کو اس وقت بہت گھٹا کر لکھا جاتا ہے اس لئے مصلحتِ وقت مجبور کرتی ہے کہ آپؑ کے اصل درجہ سے جماعت کو آگاہ کیا جائے ورنہ اس طرح کے لفظِ نبی کے استعمال کو میں خود بھی پسند نہیں کرتا۔ نہ اس لئے کہ آپؑ نبی نہ تھے بلکہ اس لئے کہ ایسا نہ ہو کچھ مدت بعد بعض لوگ اس سے نبوتِ مستقلہ کا مفہوم نکال لیں۔ مگر یہ صرف چند روزہ بات ہے اور بطور علاج ہے۔ کیونکہ اس وقت بہت سے احمدی حضرت مسیح موعودؑ کے درجہ سے ناواقف ہیں اور اخبار میں بھی بار بار لکھ دیا جاتا ہے کہ آپؑ آنحضرت صلعم کی شریعت کو منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے کے لئے آئے تھے۔"

(الفضل ۲ اگست ۱۹۱۴ء نمبر ۲ جلد ۲)

کیا یہ وہی بات نہیں ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آپ کے محولہ خط میں کہی ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم آپ کے مشورہ سے پہلے ہی اس پر عمل پیرا ہیں۔ نہ ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مستقلہ بلا واسطہ نبوت کا مدعی مانتے ہیں اور نہ ہم "ہم نبی ہیں" کے جملہ کو سوچے ہی نگل جاتے ہیں بلکہ آپؑ کا صحیح درجہ دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں جو آپؑ نے اپنی تصنیف حقیقۃ الوحی میں بایں الفاظ پیش کیا ہے:۔

"ناداں مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے بے نصیب ہے اور خود حدیثیں پڑھتے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں بنی اسرائیلی نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہوں گے اور ایک ایسا ہو گا کہ ایک پہلو سے نبی ہو گا اور ایک پہلو سے امتی وہی مسیح موعود کہلائے گا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۱)

اس حوالہ میں آپؑ نے یہ امر بھی صاف کر دیا ہے کہ آپؑ صرف محدث نہیں کیونکہ آپؑ فرماتے ہیں کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل تو بہت ہوں گے مگر صرف ایک ہی ہو گا جو ایک پہلو سے نبی ہو گا اور ایک پہلو سے امتی اور جو مسیح موعود علیہ السلام ہو گا یعنی خود آپ۔ ہم معاصر سے پوچھتے ہیں کہ اگر آپؑ محدث سے بالا نہیں ہیں تو کیا آپؑ کے سوا اور کوئی محدث اسلام میں پیدا نہیں ہوا؟

اصل بات یہ ہے کہ مکالمہ و مخاطبہ کی حد تک تو محدث کو بھی بنی اسرائیلی نبیوں سے مشابہت ہوتی ہے لیکن جیسا کہ حضور اقدسؑ نے "ایک غلطی کا ازالہ" میں واضح فرمایا ہے۔ تحدیث کے معنی کسی نعمت میں غیب کی خبریں دینا نہیں ہے۔ یہی چیز ہے جو مسیح موعودؑ کو محدثوں سے ممتاز کرتی ہے۔ آپؑ نے اپنی تحریرات میں محدث کی جہاں بھی تعریف کی ہے مکالمہ و مخاطبہ کی حد تک کی ہے۔ یہی بات ہے جو ہم کو بھی تسلیم ہے لیکن کسی محدث کو امتی نبی کا نام نہیں دیا گیا یہ نام صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہی دیا گیا ہے کیونکہ آپؑ کثرت مکالمہ و مخاطبہ کے علاوہ غیب کی خبریں بھی دیتے تھے۔

بہرحال ہم پھر عرض کرتے ہیں کہ آپ اسکو نبوت سمجھیں یا نہ سمجھیں اس وقت ہمارے پیش نظر صرف یہ امر ہے کہ جب کوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مستقلہ غیر واسطہ تشریعی نبوت کے ادعا کا الزام لگائے تو اس کا جواب صحیح یہ نہیں کہ اس نبوت سے انکار کے حوالے پیش کر دئے جائیں جس نبوت سے بوجہ ختم نبوت کے منافی ہونے کے آپؑ نے انکار کیا ہے اور کہہ دیا جائے حاشا وکلا آپؑ نے تو نبوت کا دعوےٰ ہی نہیں کیا بلکہ صحیح طریق یہ ہے کہ آپؑ کے قول "ہم نبی ہیں" کو آپؑ کا قول تسلیم کر کے ظلی اور امتی نبوت کی تشریح

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا غانا میں ورود مسعود

ہزارہا افریقن احمدیوں کی طرف سے پُرتپاک خیر مقدم

اسلام اور احمدیت کے ساتھ والہانہ اخلاص کے ایمان افروز مناظر

استقبالیہ تقاریب میں وزراء۔ دیگر اعلیٰ حکام اور غیر ملکی نمائندگان کی شرکت

صدر نکرومہ سے ملاقات

مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نائیجیریا کا دورہ کرنے کے بعد تین مئی کو غانا تشریف لے گئے۔ غانا مشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیرونی مشنوں میں سے سب سے بڑا مشن ہے۔ پچاس ہزار کے قریب نفوس باقاعدہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور ایک بہت بڑی تعداد احمدیت کی سچائی اور سلسلہ کی تبلیغی کوششوں سے بے حد متاثر ہے۔ دس لاکھ روپے کے قریب اس مشن کا سالانہ بجٹ ہے۔ اور اس بجٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے۔ سارے مغربی افریقہ میں سب سے بڑی مسجدوں میں سے ایک مسجد غانا کے احمدی دوستوں نے حال ہی میں تعمیر کی ہے۔ اس مسجد کی تعمیر سے بھی جماعت کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ مغربی افریقہ کا سب سے پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول بھی غانا ہی میں ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ میں تبلیغی مشنوں کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ۔

"مجھے افریقہ میں تبلیغ اسلام کی ابتدائی تحریک اس وجہ سے ہوئی کہ میں نے ایک دفعہ حدیث میں پڑھا کہ افریقہ سے ایک شخص اٹھے گا جو عرب پر حملہ کریگا اور مکہ مکرمہ کو تباہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ جب میں نے یہ حدیث پڑھی اس وقت میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ اس علاقے کو مسلمان بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ یہ انذاری خبر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹل جائے۔ اور مکہ مکرمہ پر حملہ کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے۔ میں نے اپنے دل میں کہا کہ بعض دفعہ منذر رویا آتا ہے تو ہم فوراً صدقہ کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی کی موت کی خبر ہمیں ہوتی ہے تو وہ صدقہ کے ذریعہ ٹل جاتی ہے۔ اور صدقہ کے ذریعہ موت کی خبریں ٹل سکتی ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ اگر افریقہ کے لوگوں کو مسلمان بنا لیا جاوے تو وہ خطرہ جس کا احادیث میں ذکر آتا ہے نہ ٹل سکے۔ چنانچہ میرے دل میں بڑے زور سے تحریک پیدا ہوئی کہ افریقہ کے لوگوں کو مسلمان بنانا چاہیئے اس بنا پر افریقہ میں احمدیہ مشن قائم کئے گئے ہیں۔ بے شک خدا تعالیٰ نے بعد میں اور بھی سامان ایسے پیدا کر دیئے جن سے افریقہ میں تبلیغ اسلام کا کام زیادہ سے زیادہ مستحکم ہوتا چلا گیا۔ مگر اصل بنیاد افریقہ کی تبلیغ کی یہی حدیث تھی کہ افریقہ سے ایک شخص اٹھے گا۔ جو عرب پر حملہ کرے گا اور خانہ کعبہ کو گرانے کی کوشش کرے گا (نعوذ باللہ) میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس کے فضلوں کی امید میں چاہا کہ پیشتر اس کے کہ وہ شخص پیدا ہو جس کا احادیث میں ذکر آتا ہے۔ ہم افریقہ کو مسلمان بنا لیں اور بجائے اس کے کہ افریقہ کا کوئی شخص مکہ مکرمہ کو گرانے کا موجب بنے۔ وہ لوگ اس کی عظمت کو قائم کرنے اور اس کی شہرت کو بڑھانے کا موجب بن جائیں۔"

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پاک جذبے کو نوازا اور افریقہ میں بہت مضبوط جماعتیں جو انتہائی طور پر اسلام کی فدائی ہیں پیدا کر دیں۔ نائیجیریا کا دورہ مکمل کرنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے جماعت (غانا) میں تین مئی بروز سوموار ورود فرمایا۔ اکرا (جو کہ غانا کا دارالحکومت ہے) کے ہوائی اڈے پر جماعت کے دوست کثیر تعداد میں موجود تھے مردوں نے ایک طرف صفیں بنائی ہوئی تھیں۔ اور عورتوں نے دوسری طرف اور ہر طرف سے اس افریقی فضا میں اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (ایدہ اللہ تعالیٰ) زندہ باد کے نعرے گونج رہے تھے۔ استقبال کرنے والوں کی تعداد کا اس سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دوستوں سے مصافحہ کرتے کرتے ایک گھنٹہ لگ گیا۔ ہوائی اڈے سے ہوٹل پہنچے۔ تو کھانے سے فراغت کے معاً بعد پریس کانفرنس شروع ہو گئی۔ نہ صرف اخباروں کے نمائندے بلکہ ریڈیو اور مختلف ایجنسیوں کے نمائندے بھی اس پریس کانفرنس میں شرکت کرنے کے آئے تھے پریس کانفرنس کا آغاز مکرم میاں صاحب کے ایک بیان سے ہوا۔ جو آپ نے پڑھ کر سنایا اور جس میں جماعت کے قیام کی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کا تعارف۔ مرکزی نظام اور بیرونی مشنوں کا کام وغیرہ امور کسی قدر وضاحت سے پیش کئے گئے تھے۔ بیان کے ختم ہوتے ہی سوالات کا سلسلہ شروع ہوا بعض سوالات مذہبی امور سے تعلق رکھتے تھے اور بعض سیاسی امور سے۔ مکرم میاں صاحب نے مذہبی سوالات کے جواب تو نہایت وضاحت سے دیئے۔ سیاسی سوالات کے متعلق پریس کے نمائندوں سے معذرت چاہی کہ چونکہ آپ سیاسی آدمی نہیں ہیں۔ اس لئے ان کے جواب نہ دے سکیں گے البتہ پاکستان کے متعلق مختلف باتوں کو پاکستان کے ایک شہری کی حیثیت سے اپنے علم سے واضح فرمایا۔

اس پریس کانفرنس کے بعد اخباری نمائندوں نے اپنے اس تاثر کا اظہار کیا کہ یہ سال رواں کی کامیاب ترین کانفرنس ہے۔ اس پریس کانفرنس کے ذریعہ جو وسیع پبلسٹی ہوئی۔ اس کا باقی ملکوں کے دورے پر نہایت خوشگوار اثر پڑا کیونکہ A. F. P (جو فرانس کی نیوز ایجنسی ہے) اور رائٹر نے مکرم میاں صاحب کے دورے کے پروگرام کو دوسرے ممالک میں قبل از وقت نشر کرنے میں کافی مدد کی۔ اس طرح اخبارات نے بھی نہ صرف خبروں کو نہایت نمایاں طور پر شائع کیا۔ بلکہ فوری طور پر ان خبروں کو دوسرے ممالک میں بھیجنے کا انتظام کیا۔ یہ پریس کانفرنس دو گھنٹے تک جاری رہی اور نہایت خوشگوار ماحول میں انجام پذیر ہوئی۔ مکرم میاں صاحب نے ہر سوال کا جواب نہایت شگفتگی کے ساتھ دیا جس کا نمائندگان پر گہرا اثر ہوا۔

تھوڑے سے وقفہ کے بعد جماعت کماسی کے ہوائی اڈے پر قریباً ۵ ہزار افریقن احمدیوں نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ وہ بلند آواز سے اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ عربی زبان میں خوش آمدید کے گیت گائے جا رہے تھے جن میں اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے اور اسلام پر دل و جان سے فدا ہونے کے جذبات کا والہانہ رنگ میں اظہار کیا گیا تھا۔ افریقن زبان میں یہ گیت اتنے بھلے معلوم ہوتے تھے کہ غیر از جماعت اصحاب بھی سن سن کر جھوم رہے تھے۔

غانا مشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیرونی مشنوں میں سے سب سے بڑا مشن ہے۔ پچاس ہزار کے قریب نفوس باقاعدہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں اور ایک بہت بڑی تعداد احمدیت کی سچائی اور سلسلہ کی تبلیغی کوششوں سے بے حد متاثر ہے۔ دس لاکھ روپے کے قریب اس مشن کا سالانہ بجٹ ہے اور اس بجٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال غیر معمولی اضافہ ہو رہا ہے

کی طرف سے استقبالیہ کا انتظام تھا جس میں حکومتِ غانا کے وزیر صنعت۔ وزیر لوکل سیلف گورنمنٹ نائیجیریا اور مراکش کے سفراء پاکستان کے ہائی کمشنر۔ حکومتِ غانا کی وزارتوں کے متعدد سیکرٹری۔ فوجی افسر۔ پولیس افسر۔ مسلمان عمائدین۔ عیسائی اور بعض ہندوستانی تاجر بھی شامل تھے۔

اتنی بڑی تعداد میں حکومت کے وزراء اور افسران اور مختلف ممالک کے نمائندوں کا اس استقبالیہ میں شریک ہونا اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہاں جماعت کا بہت اچھا اثر ہے اور ہر طبقہ کے لوگ جماعت کی دینی خدمات کے دل سے معترف ہیں۔

نائیجیریا کے ہائی کمشنر الحاج عیسیٰ ولی صاحب نے بھی جو خود ایک متبحر عالم ہیں اور کانو کے سکول فار عربک سٹڈیز کے فارغ التحصیل ہیں جماعت کے کام کو خوب سراہا۔ یہ صاحب پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں اور چند گھنٹوں کے لئے ربوہ میں بھی آ چکے ہیں جس کا ذکر نائیجیریا میں انہوں نے بارہا کیا اور ہر دفعہ اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ربوہ میں انہیں کچھ زیادہ عرصہ قیام کرنیکا موقع ملے۔ شمالی نائیجیریا کے وزیر اعلےٰ الحاج احمدو بیلو۔ سرڈاؤنازت سوکوٹو (SARDAUNA OF SOKOTO) سے ایک دفعہ مکرم مولوی سیفی صاحب کی معیت میں ملے تو ان سے بھی احمدیت کا ذکر محبت اور عقیدت کے رنگ میں کیا۔ احمدو بیلو صاحب اس وقت دنیائے اسلام میں ایک خاص اہمیت کے حامل ہیں اور یہ احمدی مبلغین کی ملاقات اور ان کے کام کے گہرے تاثر کا نتیجہ ہے کہ وہ خود بھی اسلام کی تبلیغ میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ چنانچہ رابطہ عالم اسلامی کی سالِ رواں کی جو کانفرنس مکہ مکرمہ میں منعقد ہوئی تھی اس میں آپ نے اسلام کی تبلیغ پر زور دیا تھا اور جاننے والے جانتے ہیں کہ ان کے تحت الشعور میں احمدیہ جماعت کے کام کے خوشکن نتائج ہی تھے جن کی وجہ سے وہ تبلیغِ اسلام پر زور دے رہے تھے۔

اس استقبالیہ کے متعلق بجا طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کا اثر ایک لمبے عرصہ تک دلوں سے محو نہ ہو سکے گا۔

اس سے اگلے روز مکرم میاں صاحب مع دیگر احباب کے اکرا سے کماسی تشریف لے گئے۔ کماسی اور اس کے گرد و نواح میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہت بڑی بڑی احمدی جماعتیں موجود ہیں وہاں پر احمدیوں کی کثرت کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے۔

ہوائی اڈے پر تقریباً پانچ ہزار کے قریب احمدی مرد اور عورتیں استقبال کے لئے موجود تھے۔ اور یہ سب کے سب بلند آواز سے اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد۔ حضرت خلیفۃ المسیح زندہ باد اور مرزا مبارک احمد زندہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔ ان میں سے ایک گروپ عربی زبان میں خوش آمدید کے گیت گا رہا تھا۔ اس گیت میں جذباتِ محبت کے علاوہ اس بات پر خوشی کا اظہار کیا ہوا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے ایک اہم فرد غانا تشریف لائے۔ ان گیتوں میں اس بات کا بھی پُر زور طریق پر اظہار کیا گیا تھا کہ غانا کے لوگ اسلام پر فدا ہونے کے لئے تیار ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ اسلام جلد از جلد ساری دنیا پر غالب آ جائے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام دنیا پر غالب آ جائے۔ افریقی آواز میں یہ گیت اتنے پیارے لگتے تھے کہ غیر از جماعت احباب کی بھی کثیر تعداد ان گیتوں کو سُن سُن کر جھوم رہی تھی۔ مکرم میاں صاحب پر بھی رقت طاری تھی۔ اور ایسا کیوں نہ ہوتا۔ ذرا اس وقت کی طرف نظر دوڑائیے جب قادیان کی چھوٹی سی بستی سے ایک گمنام شخص نے اعلان کیا تھا کہ اب اسلام کی ترقی کے دن قریب آ گئے ہیں اور اس اعلان پر نہ صرف پرائے بلکہ اپنے بھی ہنستے تھے۔ اور پھر کماسی کے اس نظارے کی طرف نگاہ کیجئے کہ ہزاروں کی تعداد میں مرد اور عورتیں والہانہ طور پر یہ گیت گا رہے تھے کہ اسلام جلد از جلد دنیا میں غالب آ جائے اور وہ دل اور زبان سے اس بات کا اقرار کر رہے تھے کہ وہ اس راہ میں اپنی جانوں کی قربانی تک دینے کے لئے تیار ہیں۔ وہ کونسا دل ہے جو اس نظارہ کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ کے سامنے سربسجود نہ ہو جائے۔ اور اس پر رقت نہ طاری ہو جائے۔ (باقی)

اطفال الاحمدیہ کے جوابی پرچے

فوراً مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو بھجوا دیئے جائیں تا نتیجہ جلد تیار ہو سکے دس جولائی کے بعد پہنچنے والے پرچے انعامات حاصل نہ کر سکیں گے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

نقد و نظر

ماہنامہ "الفرقان" ربوہ کا مسیح موعودؑ نمبر

الفرقان کا یہ ضخیم نمبر ڈیڑھ روپیہ میں الفرقان کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ الفرقان کی عام تقطیع پر بمعہ ٹائیٹل ۱۴۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ ٹائیٹل پر "احباب فریق لاہور کے لئے تحفہ" کے الفاظ درج ہیں۔ اس سے واضح ہے کہ اس نمبر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیشتر ان تعلیمات پر اور ان حقائق پر روشنی ڈالی گئی ہے جن کا تعلق ان اختلافی مسائل سے ہے جو فریق لاہور نے پیدا کر رکھے ہیں۔ چنانچہ چند عنوانات اس تعلق میں ملاحظہ ہوں:-

- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منصب اور مقام — ایڈیٹر
- اپنے دعویٰ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پچاس حوالہ جات — "
- اکابر غیر مبائعین کا عقیدہ ۱۹۱۴ء تک — "
- فریق لاہور کے اکابر کی مرکزِ سلسلہ سے علیحدگی کا سبب

الغرض ادارہ کی طرف سے چھ سات مضامین اس سلسلہ میں ہیں باقی مضمون نگاروں میں سے "غیر مبائعین کی علیحدگی کا پس منظر" منجانب محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب "انبیاء کے خلفاء کا انتخاب عمر بھر کے لئے ہوتا ہے" از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ غیر مبائع حضرات سے مخلصانہ اپیل از جناب مولانا جلال صاحب شمس۔ غیر مبائع دوستوں کی خدمت میں ایک دردمندانہ گزارش از محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ وغیرہ وغیرہ کئی ایک دوستوں کے مضامین مندرجہ بالا نقطۂ نظر سے ہی لکھے گئے ہیں۔

ہماری دانست میں یہ نمبر اختلافی مسائل کے متعلق ایک مختصر سی انسائیکلو پیڈیا ہے اس لئے چاہیئے کہ ہر احمدی اس کو خرید کر اپنے پاس رکھے اور خود بھی استفادہ کرے اور دوسروں کو بھی استفادہ کا موقع بہم پہنچائے۔ باقی حالات میں رسالہ ضخامت کے سوا الفرقان کے عام نمبروں کی طرح کا ہے۔ بعض نہایت دلپذیر نظمیں بھی اشاعت ہذا میں شامل ہیں۔ بہر حال یہ نمبر قابلِ دید ہے۔

زعماء انصار اللہ کی توجہ کے لئے

ماہ جولائی کا لائحہ عمل

جملہ مجالس انصار اللہ کے زعیم صاحبان کی خدمت میں بطور یاد دہانی درخواست ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے وعدہ جات کے حصول اور ان کی وصولی کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے مجلس انصار اللہ پر ذمہ داری ڈالی ہے۔ وقفِ جدید کے سال ہشتم پر اس وقت تک چھ ماہ کا عرصہ گزر گیا ہے۔ آپ کوشش فرما دیں کہ

- وہ دوست جنہوں نے گزشتہ چھ ماہ میں اپنے وعدے پورے نہ فرمائے ہوں وہ غیر معمولی جدوجہد کر کے ماہ جولائی میں اپنے بقایا جات کو پورا کریں۔
- ایسے دوست جو ابھی تک وعدہ کرنے کی سعادت سے محروم رہے ہوں ان سے اس مہینہ میں وعدہ جات لئے جاویں اور جہاں تک ممکن ہو کوشش کی جائے کہ وہ ادائیگی بھی کر دیں۔
- ایسے دوست جن کا وعدہ اپنی حیثیت سے کم ہو ان کو تحریک کی جائے کہ وہ وعدہ جات میں اپنی حیثیت کے مطابق بڑھ کر حصہ لیں۔
- جملہ زعماء صاحبان اس امر کا جائزہ لیں کہ کیا ان کی جماعت کے تمام افراد کیا انصار اور کیا خدام سب اس تحریک میں حصہ لے رہے ہیں۔
- یہ بھی کوشش کی جائے کہ ناظم صاحب وقفِ جدید کی تحریک پر ایسے ذی استطاعت دوست جو کم از کم ایک ہزار سالانہ کا وعدہ کر سکتے ہوں ان کو ایک ہزار سالانہ والی تحریک میں شامل کیا جاوے۔
- جو وعدہ جات اس کوشش کے نتیجہ میں حاصل ہوں اس سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو مطلع کیا جاوے۔
- کوشش کی جاوے کہ جماعت کے جملہ بالغ افراد اس تحریک میں شامل ہوں۔

(قائد وقفِ جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائیہ فہرست ۲۹ رمضان المبارک

تحریک جدید کا چندہ برائے سال ۳۱/۲۱ء ۲۹ رمضان المبارک تک ادا کرنے والے مجاہدین کے اسماء گرامی جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے گئے۔ کی چھٹی قسط عرض ذیل ہے۔ قارئین کرام سے بھی ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ان مخلص کارکنوں کے لئے بھی جنہوں نے اس چندہ کی فراہمی کے لئے بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ لیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

چوہدری داؤد احمد صاحب داؤد کلاتھ سٹور راولپنڈی ... ۵۲
بشارت احمد صاحب " " ... ۱۶
بشیر احمد صاحب بھٹی کشمیری بازار احمد کمرشل راولپنڈی ... ۳۰
خان عبدالسلام خان صاحب سیلانٹ ٹاؤن راولپنڈی ... ۲۰
شیخ عبداللطیف صاحب " " ... ۵۰
خواجہ محمد عبداللہ صاحب " " ... ۳۰
نیاز احمد خان صاحب " " ... ۱۰
علی حسن آفتاب صاحب " " ... ۱۳
سید بشارت احمد صاحب " " ... ۶۰
میجر محمد اسلم صاحب " " ... ۹۰
عبداللہ خان صاحب فعال سٹور " " ... ۷۳
حمیدہ بیگم اہلیہ عبدالرشید صاحب رازی " " ... ۱۰
غلامی محمد امین صاحب " " ... ۶۸
ڈاکٹر محمد محمود خان صاحب معہ خاندان " " ... ۲۵
حمیدہ ظہیر صاحبہ " " ... ۱۰
سید الطاف حسین صاحب " " ... ۵۱
اہلیہ صاحبہ سیدہ رشیدہ صاحبہ " " ... ۱۷
ڈاکٹر احسان الحق صاحب " " ... ۱۰۰
عبدالمنان صاحب ناہید معہ خاندان " " ... ۱۴۵
میاں شبیر احمد صاحب ناظم تحریک جدید ... ۱۲
بشیر احمد صاحب ابن فتح علی صاحب ۹۲ شمالی سرگودھا ... ۱۰
چوہدری محمد شریف صاحب ابن فتح خان صاحب معہ اہلیہ و بچگان " ... ۴۳
چوہدری پیر احمد صاحب مرحوم معہ اہلیہ بنت معہ اہلیہ منجانب محمود ظفر اللہ نصر اللہ ... ۳۱
عبدالغفور صاحب معہ والدہ بدھے خان صاحب ... ۱۸
سلیمان صاحب ابن منتھے خان صاحب معہ اہلیہ و بچگان " ... ۲۰
سرفراز اقبال صاحب پشاور ... ۶۲
سید محمود احمد شاہ صاحب معہ والدہ صاحبہ ... ۲۵
چوہدری بشیر احمد خان صاحب معہ اہل و عیال " ... ۱۳۰
سید محمد حسن صاحب " ... ۲۵
میاں عبداللطیف صاحب " ... ۴۶
مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی " ... ۱۰
خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواص خان صاحب ... ۳۰
چوہدری رکن الدین صاحب معہ اہل و عیال ... ۴۸
مستری فقیر محمد صاحب معہ اہلیہ " ... ۹۰
سکواڈرن لیڈر شیخ محمد لطیف صاحب " ... ۵۰
منور احمد صاحب محمود پشاور ... ۵۰
نیاز قطب احمد بٹ " ... ۱۳
ڈاکٹر غلام اللہ صاحب " ... ۱۲۵
شیخ اصغر علی صاحب " ... ۱۷
مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب کراچی ... ۱۱
" ابراہیم خان صاحب " ... ۵
" بابو عنایت اللہ صاحب " ... ۲۷
" چوہدری محمد نواز صاحب " ... ۱۶
" چوہدری فضل الرحمٰن صاحب معہ بچگان " ... ۱۰
" عبدالرشید صاحب " ... ۲۰
" جمیل احمد صاحب جاوید " ... ۵۰
" عبدالمجید صاحب طالب " ... ۱۰
" خواجہ سمیع اللہ صاحب " ... ۱۰
" ملک جمیل احمد صاحب " ... ۲۲۵
مکرم کوثر اسحٰق صاحب " ... ۳۶
مکرم مرزا مظفر احمد صاحب " ... ۶۰
" منیر احمد صاحب وڑائچ " ... ۱۰
" مرزا محمد حسین صاحب " ... ۵۵
" خالد خلیل حمیدی صاحب " ... ۲۰
مکرمہ فاطمہ بیگم اہلیہ منتھی محمد حسین صاحب " ... ۳۵
مکرم پیر امتیاز احمد صاحب شوکت " ... ۹۰
" بشارت احمد صاحب شاکر " ... ۱۰
" رفیق احمد صاحب معہ اہل و عیال " ... ۱۱
" رفیع احمد صاحب " ... ۱۰
" کرنل محمد حیات صاحب " ... ۱۰
" صادق حسین " ... ۱۰
" عبدالعزیز صاحب معہ والدین " ... ۴۰
" غلام احمد رشید احمد صاحبان " ... ۱۰
محترمہ امۃ المجیب صاحبہ " ... ۱۰
" رسول بی بی صاحبہ " ... ۱۴
" بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب " ... ۸۰
قریشی فضل الرحمٰن صاحب عبدالجمیل صاحب " ... ۱۵
مکرم الحاج شیخ رشید احمد صاحب محمود معہ اہل و عیال " ... ۲۹
مکرمہ بشریٰ ضیاء صاحبہ اہلیہ عبدالشکور اسلم " ... ۱۰
مکرم قاضی حبیب الدین احمد صاحب " ... ۲۱۱
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب " ... ۲۵۶
" محمد انوار اللہ انصاری معہ بچگان " ... ۳۱
" چوہدری عبدالماجد صاحب " ... ۱۰۰
" محمد عبدالوہاب صاحب " ... ۲۰
" عبدالمتین خان صاحب " ... ۴۰
" ایم اسلم امتیاز صاحب " ... ۱۲

تربیتی کلاس چک ۶۱ ج ب دھرورڈ (ضلع لائلپور)

۸ جولائی ۱۹۶۵ء

حلقہ نڑوالہ کے خدام و اطفال کی تربیتی کلاس مورخہ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء بروز جمعرات بوقت ۸ بجے صبح بمقام چک ۶۱ ج ب دھرورڈ شروع ہو کر اگلے دن نماز فجر تک جاری رہے گی۔

تمام خدام و اطفال مجالس حلقہ نڑوالہ سے خصوصاً و دیگر احباب جماعت سے عموماً درخواست ہے کہ وہ تربیتی کلاس میں شرکت فرما کر اس کو کامیاب بنائیں۔ احباب جماعتہائے چکوک ۳۵ ج۔ب ۶۶ ج ب دھانالہ ۶۸ ج ب لیلاں ۷۲ ج ب گلالی پور ۲۱۹ ب گنڈا سنگھ والا ۲۳۰ ب چوھلہ رام پور سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور)

اضافہ معیار وصیت

مکرم حاجی عبدالکریم صاحب کراچی نے ۱/۳ کی وصیت کی تھی مگر بعد میں مالی مشکلات کی وجہ سے ۱/۱۰ کر دی۔ مگر اب پھر ۱/۳ کی وصیت کر دی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان کے ایمان اور اخلاص میں برکت دے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بچی عزیزہ دوثیہ یرقان کی بیماری میں مبتلا ہے۔
(ا۔ ا۔ قمر۔ بی۔ اے۔ الف سرگودھا)

۲۔ میری ہمشیرہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں خواجگی جگر اور معدہ بیمار چلی آ رہی ہیں آج کل ان کی حالت بہت تشویشناک ہے۔
بشریٰ بیگم اہلیہ مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم گوجرانوالہ

۳۔ میرا فرزند محمد بشیر حسین ایک کیس میں ماخوذ ہے اور بیمار بھی ہے
(حوالہ محمد ابراہیم بمقام چھاؤنی ڈاک خانہ سلوان تحصیل میڈھر ضلع پونچھ)

۴۔ خاکسار نے امسال انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے فن تعمیر کے تیسرے سال کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمود حسین دہلی روڈ۔ غلام احمد پارک لاہور چھاؤنی)

۵۔ خاکسار اجکل بہت پریشان اور سخت مشکلات میں مبتلا ہے۔
(شیخ محمد ابراہیم صوفی و بنگوی) بالمقابل حال سرگودھا منڈی

۶۔ میاں محمد یوسف صاحب صراف چار روز سے بیمار ہیں نیز مولوی عبدالکریم صاحب بھی چند دنوں سے بیمار ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ بھی ایک سال سے بیمار چلی آ رہی ہے احباب جماعت ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔
(نیاز قطب احمد بٹ)

سمیع اللہ صاحب ناصر کراچی ... ۱۵
چوہدری غلام احمد صاحب " ... ۲۷
والدہ چوہدری ناصر احمد صاحب " ... ۱۰
چوہدری ناصر احمد صاحب معہ اہلیہ " ... ۲۵
ناصرہ عبدالمجید صاحب قریشی " ... ۱۵
ڈاکٹر تنویر الاسلام صاحب " ... ۱۷
ڈاکٹر نسیم فرحت صاحبہ کراچی ... ۱۳
بیگم مولانا عبدالمالک خان صاحب ... ۲۳
غلام نبی صاحب منہاس " ... ۷۵
نذیر احمد سلیم معہ اہلیہ " ... ۳۵
عبدالمومن صاحب " ... ۱۰۰
نعیم احمد خان صاحبہ ... ۳۵۰
چوہدری احمد جان صاحب مع اہل و عیال ... ۱۵۵
ناز احمد ناصر صاحب " ... ۲۲
قمر الاسلام صاحب " ... ۱۰
چوہدری نذیر احمد صاحب " ... ۱۳
مولوی دین محمد صاحب شاہد " ... ۱۰
میر مبارک احمد صاحب نانپور " ... ۸۰
محمد شفیق عالم صاحب خادم " معہ اہل و عیال ... ۸۷
سید جمیل احمد صاحب ... ۱۲
ملک ارشد علی صاحب ... ۱۰

(باقی)

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مثل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتے رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مثل نمبر ۱۷۸۵۳ میں مسعود احمد ولد قاضی کامل دین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گھوگھیاٹ ڈاکخانہ میانی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری موجودہ جائداد کوئی نہیں کیونکہ بفضل خدا میرے والد صاحب زندہ ہیں اگر کوئی جائیداد زندگی میں پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہونگا۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔

میں طالب علم ہوں۔ والد صاحب محترم کی طرف سے ماہوار بطور جیب خرچ مجھے ۱۰ روپے آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔

العبد: مسعود احمد سٹوڈنٹ بی۔ ایس سی (انجینئرنگ) ۲۵ پانڈو سٹریٹ کرشنا نگر لاہور

گواہ شد: عبد اللطیف شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور

مثل نمبر ۱۷۸۵۴ میں نصرت جہاں زوجہ عبد المنان صاحب درانی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میں مندرجہ ذیل اپنی کل جائداد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ زیورات طلائی کڑے و چوڑیاں ۱۷ تولے قیمت اندازاً ۲۰۰/- روپے گلے کا ہار تین عدد ۷ تولے ۸۰/- روپے انگوٹھیاں ۴ عدد ۱½ تولے قیمتی ۱۰۰/- روپے کانٹے جوڑی ۳ عدد ۲½ تولے ۳۰۰/- روپے جوتی چاندی ۳ تولے

گواہ شد: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

گواہ شد: احمد دین سیکرٹری وصایا حلقہ ٹیلر کالونی لائلپور۔

مثل نمبر ۱۷۸۵۶: میں امۃ الرشید بیگم بیوہ محمد یحییٰ صاحب مرحوم قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت زیور طلائی کانٹے نو ماشے مالیت ۱۰۰/- روپے ہار ایک تولہ مالیتی ۱۲۰/- روپے انگوٹھی دو عدد وزنی چھ ماشے مالیتی ۶۰/- روپے ایک عدد سلائی مشین مالیتی ۱۰۰/- روپے حق مہر نہیں ترکہ جائداد نہیں (حق مہر خاوند کو معاف کر دیا ہے۔ جو ۲۰۰۰/- روپے تھا) میں اپنی مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں۔ اگر کسی وقت آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ ہوگی۔

الامۃ: امۃ الرشید بیگم

گواہ شد: محمد یامین تاجر کتب والد موصیہ ربوہ

گواہ شد: حافظ شفیق احمد معلم حافظ کلاس جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مثل نمبر ۱۷۸۵۷ میں خورشیدہ بیگم زوجہ بشیر احمد صاحب کاتب قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد منقولہ زیورات طلائی گلوبند وزنی ۳ تولے مالیت چار سو روپیہ اور کانٹے طلائی ایک تولہ ۶ ماشے مالیت ۲۰۰/- روپے کل مالیت ۶۰۰/- روپے جائیداد ہے۔ جس میں سے ۵۰۰/- روپے میں نے اپنے خاوند سے حق مہر وصول کر کے زیور بنایا ہے اب حق مہر سے میرے خاوند کے ذمہ کوئی بقایا نہیں۔ مندرجہ بالا زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری ذاتی آمد کوئی نہیں اگر کبھی ہوئی تو جو بھی ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: نشان انگوٹھا خورشیدہ بیگم۔

گواہ شد: محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد: بشیر احمد کاتب (خادم مدرسہ) فیکٹری ایریا ربوہ

مثل نمبر ۱۷۸۵۸ میں بشیر احمد کاتب ولد جلال الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ کتابت سنگساز عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت مبلغ ۱۱۵/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد زندگی میں اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: بشیر احمد کاتب ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ گواہ شد: غلام باری سیف

گواہ شد: محمد ابراہیم انسپکٹر وصایا۔

مثل نمبر ۱۷۸۵۹: میں عائشہ بی بی زوجہ مولوی تاج الدین صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۵ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۶/۶۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد مہر مبلغ ۲۵۰/- روپے ہے۔ جو میں نے اپنے خاوند سے وصول کر لیا ہے۔ زیور طلائی مرکیاں ۹ ماشے مالیتی ۹۰/- روپے ہے۔ میں اس کل جائیداد مالیتی ۳۴۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی آمد پیدا کروں تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ میری اس وقت کوئی آمد نہیں میری وفات کے بعد جو ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: عائشہ بی بی

گواہ شد: محمد دین سیکرٹری وصایا دار الصدر شرقی ربوہ

گواہ شد: ظہور حسین انچارج شعبہ بشارت

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لندن ۳۰ جون۔ برطانوی پریس نے صدر ایوب کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ لندن کے ایک جریدہ میں صدر پاکستان کے بارے میں ایک مضمون بڑے نمایاں طور پر شائع کیا گیا جس میں پورے کا تفصیل سے ان کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی گئی۔ اور بین الاقوامی سیاست میں ان کے کردار کو سراہا گیا اخبار نے انہیں امن کا زبردست حامی قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ان کی قیادت میں پاکستان میں ایسی اقتصادی ترقی ہوئی کہ وہ دنیا کے تمام ترقی پذیر ملکوں کے لئے مثال بن گیا ہے۔ ان کے دور میں پاکستان کی قومی آمدنی میں ۳۰ فیصد اضافہ ہوا ہے۔

برطانیہ کے ایک ممتاز جریدے نے جو مضمون شائع کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ دنیا کا پریس متفق ہے کہ صدر ایوب اہم اور ممتاز شخصیت ہیں۔ انہوں نے ۲۳ مارچ کو دوبارہ آئندہ پانچ سال کے لئے صدارت کا منصب سنبھالا ہے۔ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں جو داخلہ اور خارجہ پالیسی اختیار کی اس سے پاکستان افریشیائی ملکوں میں صف اول کا ملک بن گیا ہے۔

گزشتہ ماہ بھارت کے اخبار انڈین ایکسپریس نے صدر ایوب کے دورہ چین پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ پاکستان کو گزشتہ گیارہ سال میں وہ مقام حاصل نہیں ہو سکا جس سے صدر ایوب نے ملک کو ہمکنار کر دیا ہے۔ بھارتی اخبار نے انہیں ایشیا کا ڈیگال قرار دیا ہے۔ فرانس اور پاکستان کے سربراہوں میں ایک بات مشترک ہے دونوں ایک ہی سال میں برسر اقتدار آئے اور دونوں نے ہی یہ محسوس کیا کہ بین الاقوامی سیاست میں اعتماد اور قومی وقار صرف اسی وقت بلند ہوتا ہے جب خارجہ پالیسی آزاد ہو۔

ٹوکیو ۳۰ جون۔ جاپان کی کابینہ کے سیکرٹری مسٹر شیموتو نے اعلان کیا ہے کہ نومبر میں افریشیائی ملکوں کی کانفرنس کا انعقاد مشکل ہوگا۔ کیونکہ اسی زمانے میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہوگا۔ اور تمام ملکوں کے سربراہ مصروف ہوں گے۔ انہوں نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ جاپان افریشیائی ملکوں کی دوسری کانفرنس میں شرکت کا ارادہ رکھتا ہے۔

ٹوکیو ۳۰ جون۔ جاپان میں حکومت کے خلاف ملک گیر مظاہروں کا سلسلہ ابھی جاری ہے ٹوکیو کی پولیس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جاپان اور جنوبی کوریا کے درمیان دوستی کے معاہدے کے خلاف مظاہرے کرنے کے الزام میں سینکڑوں افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

سائیگون ۳۰ جون۔ جنوبی ویٹ نام کی جنگ آئندہ دو ماہ تک آخری مرحلے میں داخل ہو جائے گی۔ ویٹ کانگ گوریلے امریکی اور جنوبی ویٹ نام کی فوجوں کو مسلسل شکستیں دے رہے ہیں دوسری طرف انہوں نے بڑے بڑے شہروں اور صوبائی دارالحکومتوں پر قبضہ کرنے کے انتظامات شروع کر دیئے ہیں

گوریلوں نے سائیگون کی طرف پیش قدمی شروع کر دی ہے اور ان کی فوجیں جنوبی ویٹ نام کے دارالحکومت سے صرف چالیس میل دور رہ گئی ہیں۔

ماسکو ۳۰ جون۔ روس کے اخبار ازویستیا کی اطلاع کے مطابق روس نے شمالی ویٹ نام کو ایک جہاز دیا ہے اس جہاز کے ساتھ ماہرین بھی شمالی ویٹ نام بھیجے گئے ہیں جو ویٹ نام کی بحریہ کے افسروں کو تربیت دیں گے۔

کراچی ۳۰ جون۔ بھارت میں پاکستانی باشندوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ تازہ اطلاع کے مطابق مراد آباد میں بارہ پاکستانی باشندوں کو جو پاسپورٹ پر بھارت گئے تھے گرفتار کر لیا گیا۔ اور ان کی گرفتاری کے بعد ان کے رشتہ داروں کو بھی پولیس پریشان کر رہی ہے۔

لاہور ۳۰ جون۔ پاکستان کے معروف صنعت کار میاں سعید سہگل گزشتہ شام چھ بجے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

میاں صاحب دمہ کے پرانے مریض تھے دو روز قبل ان پر نمونیہ کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا ان کی عمر ۶۱ سال تھی وہ ملک کے تین ممتاز ڈاکٹروں میاں امیر الدین ڈاکٹر صادق اور ڈاکٹر نذیر کے زیر علاج تھے۔ لیکن وہ اپنی تمام کوششوں کے باوجود انہیں موت سے نہ بچا سکے۔

میاں سعید سہگل کوہ نور انڈسٹریز اور سہگل برادرز لمیٹڈ کے گورننگ ڈائرکٹر تھے اور پاکستان کے پیش رو صنعت کاروں میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ انہیں ۱۹۵۸ء میں پاکستان کی صنعتی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرنے پر ہلال قائداعظم کا اعزاز دیا گیا تھا۔

ہالینڈ ۳۰ جون۔ ہالینڈ کی ولیعہد تخت ۲۷ سالہ شہزادی بیٹرکس کی جرمن سفارتی افسر کلاؤس انگلبرگ سے ہو گئی ہے شہزادی کے منگیتر ایک عام آدمی ہیں اور ان کی عمر ۳۸ سال ہے۔ ہالینڈ کی حکمران ملکہ جولیانا نے قوم کے نام ایک پیغام میں اس منگنی کا اعلان کر دیا ہے۔

—:—

نئی دہلی ۳۰ جون۔ وزیر خارجہ پاکستان مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے نہرو میموریل فنڈ میں ڈھائی ہزار روپے کا عطیہ دیا ہے۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے حکومت بھارت سے کہا ہے کہ سپریم کورٹ آف انڈیا میں ان کے نام کی ڈھائی ہزار کی جو رقم پڑی ہوئی ہے وہ نہرو میموریل فنڈ میں دے دی جائے۔

چھ فٹے نوجوان!

اب بہت ہی کم نکلتے ہیں کیونکہ چھوٹی عمر میں بچوں کی صحت کا خیال نہیں رکھا جاتا "بے بے ٹانک" بچوں کی ہر قسم کی کمزوری اور نشوونما کی کمی کو دور کرتی ہے بڑی شیشی ۳/۲ خرچہ ڈاک ۱/۲ درجن سے زائد معقول کمیشن کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ متصل ڈاک خانہ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر ممنون فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن ★ سٹار ٹمبر سٹور ★ لائل پور ٹمبر سٹور

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸ - ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور - راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر:

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ کلکے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خاں صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں پھر سید ظہیر صاحب الہندی تولی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ۱۰ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں۔ اب آپ خود ہی فیصلہ فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو کلوں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش دھند گیہ گوہ ترکی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل ایگزامینر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ (نوٹ اب کوئی صاحب سابقہ تحریر کردہ شہادت نہ لکھیں) گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں)

المشتہر مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ

خصوصی ہیرے

دیگر بیش قیمت پتھر و خوبصورت جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں

فرخت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

ہر کمزور نسوانی (اکھڑا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس روپے

اللہ تعالیٰ کے مقربین اور اس کی راہ میں شہید ہونے والے کبھی نہیں مرتے

انہیں دائمی حیات حاصل ہوتی ہے اس لئے ان کے اعمال ہمیشہ بڑھتے رہتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قرآن مجید کی آیت وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۔ (یعنی جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کے متعلق یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں۔ وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں مگر تم نہیں سمجھتے) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس آیت میں شہید کو زندہ قرار دینے کی ایک یہ بھی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے میں مومن کو صرف یہی خدشہ ہوتا ہے کہ اگر میں مر گیا تو اعمال صالحہ سے محروم رہ جاؤں گا۔ مثلاً ایک شخص کی عمر ۴۰ سال ہے اگر ساٹھ سال تک وہ اور زندہ رہتا تو اس عرصہ میں وہ اور بہت سی نیکیاں کر سکتا تھا پس موت کے راستہ میں صرف یہی ایک خیال اس کے لئے روک بن سکتا ہے۔ ورنہ اگر وہ صحیح طور پر آخرت کو مقدم کرتا ہے تو کوئی دنیوی خیال اس کے راستہ میں روک بن ہی نہیں سکتا۔ یہی ایک خیال ہے جو اسے جان دینے سے روک سکتا ہے کہ اتنی مدت کی نمازوں اور روزوں اور جہاد اللہ سبیلہ سے محروم رہ جاؤں گا۔ اس شبہ کی معقولیت کو اللہ تعالیٰ نے بھی تسلیم کیا ہے۔ اور پھر اس کا جواب بھی دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے لاتقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء۔ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے والوں کو مردہ مت کہو وہ مردہ نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ یعنی شہید کے اعمال کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔ وہ زندہ ہے اور اس کے اعمال ہمیشہ بڑھتے رہتے ہیں اس نے خدا کے لئے اپنی جان قربان کر دی اور خدا نے نہ چاہا کہ اس کے اعمال ختم ہو جائیں۔ کوئی دن نہیں گزرتا کہ تم نمازیں پڑھو اور ان کا ثواب تمہارے نام لکھا جائے اور شہید ان سے محروم رہے کوئی رمضان نہیں گزرتا کہ تم اس کے روزے رکھو اور ان کا ثواب تمہارے نام لکھا جائے اور شہید اس سے محروم رہے۔ کوئی حج نہیں کہ تم تکلیف اٹھا کر اس کا ثواب حاصل کرو اور شہید اس ثواب سے محروم رہے۔ غرض وہ لوگ وہی برکتیں حاصل کر رہے ہیں جو تم حاصل کر رہے ہو۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے قرب میں بڑھتے چلے جا رہے ہیں جس طرح تم بڑھتے جا رہے ہو۔ پس اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فلسفۂ موت و حیات پر نہایت لطیف رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ شہادت کا مقام حاصل کرنے والوں کو دائمی حیات حاصل ہوتی ہے۔ چنانچہ دیکھ لو جس دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو یزید کی فوجوں نے مارا ہوگا۔ وہ کس قدر خوش ہوئی ہوں گی اور انہوں نے کس قدر مسرت سے کہا ہوگا کہ لو یہ قصہ ختم ہو گیا۔ مگر کیا واقعہ میں وہ قصہ ختم ہو گیا؟ دنیا دیکھ رہی ہے کہ امام حسین آج بھی زندہ ہیں۔ مگر یزید اس وقت بھی مردہ سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے رستہ میں قربان ہوتا ہے تو اس کا خون رائیگاں نہیں جاتا۔ بلکہ اس کی جگہ اللہ تعالیٰ ایک قوم لاتا اور اپنے سلسلہ میں داخل کرتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید ہوتے ہیں تم انہیں مردہ مت کہو۔ کیونکہ وہ زندہ ہیں خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کو زندہ اس لئے بھی کہا کہ جب ایک شخص کی جگہ دس کھڑے ہو گئے تو وہ مرا کہاں اور جب وہ مرا نہیں تو اسے مردہ کہنا کس طرح درست ہو سکتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے مقرب بن اور اس کی راہ میں شہید ہونے والے کبھی نہیں مرتے"

تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۲۸۹-۲۹۰

رن کچھ میں جنگ بندی کے سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

معاہدے پر آج صبح سے عملدرآمد شروع ہو جائے گا

کراچی یکم جولائی۔ رن کچھ میں جنگ بندی کے بارے میں کل پاکستان اور بھارت کے درمیان معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ معاہدہ پر کراچی اور نئی دہلی میں بیک وقت دستخط کئے گئے۔ کراچی میں وزارت خارجہ کے سیکرٹری عزیز احمد اور بھارت کے ہائی کمشنر مسٹر پارتھا سارتھی نے دستخط کئے۔ نئی دہلی میں بھارت امور خارجہ کے سیکرٹری اور پاکستان کی جانب سے ہائی کمشنر مسٹر ارشد حسین نے معاہدے پر دستخط کئے۔ اس معاہدے پر آج صبح ساڑھے پانچ بجے سے عمل شروع ہو چکا ہے

معاہدے کی تفصیل

معاہدہ کی رو سے متنازعہ علاقہ میں مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں گے۔

- یکم جولائی کو ساڑھے پانچ بجے صبح جنگ بند کر دی جائے گی۔
- دونوں ملکوں کی فوجوں کا فوری انخلاء شروع ہو جائے گا۔ اور یہ انخلاء سات دنوں کے اندر مکمل ہو جائے گا۔
- بھارتی پولیس چھڈ بیٹ کی چوکی پر دوبارہ قبضہ کر سکے گی لیکن اس چوکی پر پولیس کی تعداد ۳۱ دسمبر ۶۴ء کی تعداد سے زائد نہ ہوگی۔
- یکم جنوری ۱۹۶۵ء سے قبل بھارت اور پاکستان کی پولیس جن راستوں پر گشت کیا کرتی تھی ان پر اب بھی گشت کر سکے گی۔
- اگر پاکستان اور بھارت کی گشتی پارٹیوں کی مڈبھیڑ ہو جائے تو یہ مداخلت نہیں کریں گی۔ جن پر جنوری ۱۹۶۰ء میں دونوں ملکوں میں معاہدہ ہوا تھا۔
- جنگ بندی کے فوراً بعد دونوں حکومتوں کے افسر ملاقات کریں گے اور یہ معلوم کریں گے کہ جنگ بندی کے نتیجہ میں کوئی مسئلہ تو پیدا نہیں ہوا۔ ان افسروں کی بعد میں وقتاً فوقتاً ملاقات ہوتی رہے گی
- جنگ بندی ہونے کے بعد دونوں ممالک کے وزراء ایک ماہ کے اندر رن کچھ میں سرحدی حد بندی کے متعلق بات چیت کریں گے اور حد بندی کے انتظامات کریں گے
- جنگ بندی کے بعد اگر دو ماہ کے اندر دونوں ملکوں کے درمیان سرحد کے تعین کے متعلق سمجھوتہ نہ ہو سکا تو پھر یہ معاملہ ایک ٹریبونل کے سپرد کر دیا جائے گا جس کے فیصلہ کی پابندی دونوں ملکوں کے لئے لازمی ہوگی۔
- یہ ٹریبونل جنگ بندی کے بعد چار ماہ کے اندر قائم کیا جائیگا یہ تین افراد پر مشتمل ہوگا اس کا کوئی بھی رکن پاکستان یا بھارت کا باشندہ نہیں ہوگا۔ دونوں حکومتیں ایک ایک رکن نامزد کریں گی اور تیسرا رکن جو ٹریبونل کا چیئرمین ہوگا دونوں حکومتیں مل کر منتخب کریں گی۔
- اگر جنگ بندی کے بعد تین ماہ کے اندر دونوں حکومتیں ٹریبونل کے چیئرمین کی تقرری پر متفق نہ ہو سکیں تو اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے درخواست کی جائے گی کہ وہ چیئرمین نامزد کریں۔

پاکستان اور بھارت کی سرحدوں سے فوجیں واپس بلا لی گئیں

سرحدوں پر سنگین صورتحال کو ختم کرنے کے لئے صدر ایوب اور شاستری میں سمجھوتہ

کراچی یکم جولائی۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے رن کچھ میں جنگ بندی کے سمجھوتے کے بعد اپنی مسلح افواج کو سرحدوں سے واپسی کا حکم دے دیا ہے

ریڈیو پاکستان نے کہا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے حکم پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے اس اقدام کا مقصد اس سنگین صورت حال کو ختم کرنا ہے جو دونوں ملکوں کی سرحدوں پر مسلح افواج کے ایک دوسرے کے سامنے صف آرا ہونے کی وجہ سے پیدا ہو گئی تھی۔

کراچی میں ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا جس میں بتایا گیا ہے کہ صدر ایوب خان اور پنڈت لال بہادر شاستری اس بات پر رضامند ہو گئے ہیں کہ دونوں ملکوں کی سرحدوں پر جو مسلح افواج متعین ہیں انہیں واپس بلا لیا جائے۔

چنانچہ دونوں نے اپنی اپنی مسلح افواج کو حکم دیا ہے کہ وہ فوری طور پر سرحدوں سے واپس آ جائیں اس سلسلے میں سرحدی کمانڈروں سے رابطہ پیدا کر کے واپسی کے انتظامات طے کریں۔ ریڈیو پاکستان نے بتایا ہے کہ دونوں ملکوں کی افواج کو سرحدوں سے واپسی کا حکم اس سنگین صورتحال کو ختم کرنے کے لئے دیا گیا ہے جو مسلح افواج کے ایک دوسرے کے سامنے صف آرا ہونے سے پیدا ہو گئی تھی۔